روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
جمعہ 20 مئی 2005ء 11 ربیع الثانی 1426 ہجری 20 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 111

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن میں ہمارا خدا اپنی خوبیوں کے بارے میں فرماتا ہے تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے نہ کوئی ذات اس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی انادی اور اکال ہے نہ کسی چیز کے صفات اس کی صفات کے مانند ہیں۔ انسان کا علم کسی معلم کا محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر اس کا علم کسی معلم کا محتاج نہیں اور بایں ہمہ غیر محدود ہے۔ انسان کی شنوائی ہوا کی محتاج ہے اور محدود ہے مگر خدا کی شنوائی ذاتی طاقت سے ہے اور محدود نہیں۔ اور انسان کی بینائی سورج یا کسی دوسری روشنی کی محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر خدا کی بینائی ذاتی روشنی سے ہے اور غیر محدود ہے۔ ایسا ہی انسان کی پیدا کرنے کی قدرت کسی مادہ کی محتاج ہے اور نیز وقت کی محتاج اور پھر محدود ہے۔ لیکن خدا کی پیدا کرنے کی قدرت نہ کسی مادہ کی محتاج ہے نہ کسی وقت کی محتاج اور غیر محدود ہے کیونکہ اس کی تمام صفات بے مثل و مانند ہیں اور جیسے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اس کی صفات کی بھی کوئی مثل نہیں۔ اگر ایک صفت میں وہ ناقص ہو تو پھر تمام صفات میں ناقص ہوگا۔ اس لئے اس کی توحید قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنی ذات کی طرح اپنے تمام صفات میں بے مثل و مانند نہ ہو۔ پھر اس سے آگے آیت ممدوحہ بالا کے یہ معنے ہیں کہ خدا نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا بیٹا ہے۔ کیونکہ وہ غنی بالذات ہے۔ اس کو نہ باپ کی حاجت ہے اور نہ بیٹے کی۔ یہ توحید ہے جو قرآن شریف نے سکھلائی ہے جو مدار ایمان ہے۔ اور اعمال کے متعلق یہ آیت جامع قرآن شریف میں ہے (۔) یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ انصاف کرو اور عدل پر قائم ہو جاؤ۔ اور اگر اس سے زیادہ کامل بننا چاہو تو پھر احسان کرو۔ یعنی ایسے لوگوں سے سلوک اور نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی اور اگر اس سے بھی زیادہ کامل بننا چاہو تو محض ذاتی ہمدردی سے اور محض طبعی جوش سے بغیر نیت کسی شکر یا ممنون منت کرنے کے بنی نوع سے نیکی کرو۔ جیسا کہ ماں اپنے بچہ سے فقط اپنے طبعی جوش سے نیکی کرتی ہے۔ فرمایا کہ خدا تمہیں اس سے منع کرتا ہے کہ کوئی زیادتی کرو یا احسان جتلاؤ یا سچی ہمدردی کرنے والے کے کافر نعمت بنو اور اسی آیت کی تشریح میں ایک اور مقام میں فرماتا ہے۔ یعنی کامل راستباز جب غریبوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں تو محض خدا کی محبت سے دیتے ہیں نہ کسی اور غرض سے دیتے ہیں اور وہ انہیں مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ یہ خدمت خاص خدا کے لئے ہے۔ اس کا ہم کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا شکر کرو۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 154)

غوروفکر کی حدود

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔

اللہ کی مخلوق کے بارہ میں غوروفکر کیا کرو لیکن اللہ کی ذات کے بارہ میں نہ سوچو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے کیونکہ تم اس کی قدرت کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

(العظمة جلد1 صفحه215 حديث نمبر4 ۔5 باب الامر بالتفكر فى آيات الله از عبدالله بن محمد اصبهانى ۔ دار العلميه رياض)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ یوگنڈا سے براہ راست

20 مئی 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر یوگنڈا سے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

احباب دعائیں جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ طبیعت آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے اور آپ ہسپتال سے گھر واپس آ گئی ہیں۔ لیکن کمزوری ابھی بھی بہت ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل وکرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ (آمین)

راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء متوجہ ہوں

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات میں شہدائے احمدیت کا جو تذکرہ فرمایا تھا وہ محفوظ ہے۔ اس تذکرہ کے علاوہ بھی حضور نے بوقت شہادت شہداء کے لواحقین کے نام خط یا پیغام کے ذریعہ اپنے جذبات بھجوائے ہوں گے یا خطبہ میں ذکر کیا ہوگا۔ شہداء کے لواحقین سے درخواست ہے کہ ایسی تحریرات کی فوٹو کاپی اور اگر خطبہ جمعہ/خطاب کا حوالہ ہو تو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن
احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ
فون فیکس: 213238
ای میل:
Secretary@tahirfoundation.org
info@tahirfoundation.org
(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 24 مئی 2005ء

12-00 a.m	بچوں کا پروگرام
12-40 a.m	لقاء مع العرب
2-00 a.m	چلڈرنز کلاس
3-05 a.m	علمی خطابات
4-00 a.m	خطبہ جمعہ
5-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-25 a.m	لقاء مع العرب
7-30 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
8-30 a.m	سوال وجواب
9-45 a.m	کوئز۔ روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
11-50 a.m	گلشن وقف نو
12-55 p.m	بچوں کا پروگرام
1-10 p.m	لجنہ میگزین
2-05 p.m	سوال وجواب
3-10 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-10 p.m	سندھی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-15 p.m	خطاب حضور ایدہ اللہ جلسہ سالانہ ہالینڈ
8-20 p.m	سفر ہم نے کیا
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-10 p.m	سوال وجواب
11-10 p.m	بچوں کا پروگرام
11-45 p.m	عربی پروگرام

بدھ 25 مئی 2005

12-50 a.m	لقاء مع العرب
2-00 a.m	لجنہ میگزین
2-50 a.m	گلشن وقف نو
4-00 a.m	جلسہ سالانہ ہالینڈ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ورائٹی پروگرام
8-10 a.m	خطبہ جمعہ
9-00 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
9-25 a.m	سفر ہم نے کیا
10-20 a.m	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	ہماری کائنات
1-30 p.m	بچوں کا پروگرام
2-05 p.m	سوال وجواب
3-05 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-05 p.m	سواحیلی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-10 p.m	خطبہ جمعہ
8-05 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
8-35 p.m	ہماری کائنات
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-00 p.m	بچوں کا پروگرام
10-35 p.m	سوال وجواب
11-35 p.m	عربی پروگرام

جمعرات 26 مئی 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	ورائٹی پروگرام
1-50 a.m	گلشن وقف نو
2-50 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-15 a.m	سفر ہم نے کیا
4-15 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 a.m	بچوں کا پروگرام
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-20 a.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-55 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-10 p.m	بستان وقف نو
1-20 p.m	المائدہ
1-45 p.m	ملاقات
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرامز
4-00 p.m	پشتو پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-15 p.m	بنگلہ پروگرام
7-20 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-15 p.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-00 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-00 p.m	ملاقات
11-15 p.m	یسرنا القرآن
11-30 p.m	عربی پروگرام

ضرورت چوکیداران

☆ دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ کے لئے چند چوکیداران کی ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند افراد اپنی درخواستیں صدر/امیر کی تصدیق کے ساتھ وکالت علیا میں بھجوائیں۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔ (وکیل اعلیٰ)

گم شدہ رسید بک

☆ مجلس انصاراللہ پاکستان کی رسید بک 3459 مجلس انصاراللہ دارالذکر لاہور سے جس کی رسیدات 1 تا 61 استعمال ہو چکی ہیں۔ گم ہو گئی ہے۔ درج بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو براہ کرم دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (قائد مال انصاراللہ پاکستان۔ ربوہ)

گمشدہ بٹوہ

☆ مکرم عبدالستار خان صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ریلوے پھاٹک سے دارالنصر آتے ہوئے ایک عدد بٹوہ گر گیا ہے۔ جس میں شناختی کارڈ۔ ضروری کاغذات اور نقدی ہے۔ براہ کرم جس دوست کو ملا ہو تو دفتر الفضل میں خاکسار کو پہنچا دیں یا فون نمبر 214993 یا 213029 پر اطلاع دے دیں۔

اعلان داخلہ

1۔ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے:۔ (i) ایم بی اے۔ (ii) ایم بی اے، ایم آئی ایس۔ (iii) ایم ایس (اکنامکس)۔ (iv) ایم ایس (فنانس)۔ (v) پی ایچ ڈی (ایم آئی ایس/ آئی سی ٹی/ سی ایس ای)۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 28 مئی 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 5 جون 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 15 مئی 2005ء کو ملاحظہ کریں۔

2۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے پوسٹ گریجوایٹ پروفیشنل پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 جون 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ سے مستثنیٰ افراد کے لئے آخری تاریخ 25 جون 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 15 مئی 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

☆ مکرم حافظ مزمل احمد جمالی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 6 مئی 2005ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بیٹے کا نام دانیال احمد جمالی رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کو نیک، خادم دین، باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم مرزا سلیم بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور موٹر سائیکل پر جا رہے تھے۔ رستہ میں حادثہ پیش آ گیا۔ چوٹیں لگی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ولد مکرم ضیاء الدین صاحب (احمد جیولرز) گزشتہ چند دنوں سے ہارٹ اٹیک اور فالج کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ حالت قابل فکر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ سے نوازے ہر آن حامی و ناصر ہو۔

☆ مکرم محمد ایوب چغتائی صاحب رحمٰن پورہ لاہور کے دل کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے کاملہ و عاجلہ شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم محمد یونس صاحب کارکن دفتر نمائش تحریر کرتے ہیں کہ میری بھانجی مالا بنت مکرم ناصر احمد صاحب دارالیمن غربی ربوہ بعمر 10 سال کے دل کا آپریشن مورخہ 19 مئی کو چلڈرن ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

☆ مکرم منیر احمد صاحب ملک تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم قمر احمد عامر صاحب لاہور کی بچی بعمر چار سال کافی دنوں سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ محترمہ اہلیہ صاحبہ ظفر احمد مرزا صاحب مرحوم لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم منور احمد قمر صاحب جرمنی بوجہ شوگر بیمار ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

☆ مکرم رانا منظور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مجید احمد مبارک صاحب ابن مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی نے 26/ اپریل کو شفاء انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد سے گردے کی پتھری کا آپریشن کروایا جس میں کچھ پیچیدگی ہو گئی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی جلد شفایابی اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کریں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آنحضرت ﷺ کے دور مبارک میں افریقہ کے خوش قسمت صحابہؓ

محمد اشرف کاہلوں صاحب

جزیرہ نما عرب میں جب نور اسلام کی ضیا پاشی ہوئی تو اس نے جہاں عربوں کے دلوں کو منور کرنا شروع کیا۔ وہاں غیر عرب لوگوں کے سینوں کو بھی روشن کیا۔ ان غیر عرب نفوس میں افریقی لوگ بھی شامل تھے جو آغاز اسلام سے ہی حلقۂ بگوش اسلام ہونا شروع ہوگئے تھے۔

عرب میں افریقیوں کی آمد کا پتہ دو ذرائع سے ملتا ہے۔ اول یہ کہ عربوں کے اہل افریقہ بالخصوص شمالی علاقوں کے ساتھ گہرے تجارتی روابط زمانہ قدیم سے چلے آ رہے تھے۔ بائبل بھی اس امر پر روشنی ڈالتی ہے۔ جس پر حضرت یوسفؑ کا واقعہ شاہد ناطق ہے جب آپ ایک تجارتی قافلہ جو اسماعیلیوں پر مشتمل تھا کے ہاتھ فروخت کئے گئے۔ اہل حبشہ کے تجارتی کارواں مکہ اکثر آیا کرتے تھے۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ زمانہ قحط میں اہل حبشہ کا ایک تجارتی قافلہ مکہ آیا۔ تو مقامی بدقماش لوگوں نے اسے لوٹنا شروع کر دیا۔ مکہ کے چند معززین نے مداخلت کر کے قافلہ کو بچایا۔ اس واقعہ کی اطلاع جب نجاشی کو ملی تو اس نے ناراضگی اور غم وغصہ کا اظہار کیا۔ مزید برآں یہ دھمکی بھی دی کہ اگر اہل حبشہ کے تجارتی قافلوں کا تحفظ نہ کیا گیا تو تجارتی تعلقات منقطع کر دیئے جائیں گے۔ اہل مکہ کو جب یہ خبر ملی تو انہوں نے باقاعدہ سفارتی سطح پر نجاشی سے معذرت کی اور استدعا کی کہ وہ مکہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو سرکاری طور پر بحال رکھے۔ تجارتی قافلوں کی حفاظت کے ضمانت نامہ کے طور پر اہل مکہ نے اپنا ایک آدمی بطور یرغمال دربار نجاشی میں بھیجا۔ نجاشی پر اس کا گہرا مثبت اثر پڑا۔ اور اس نے تجارتی ارتباط کو بحال رکھنے کی اجازت دے دی۔ ان تعلقات کے پیش نظر نجاشی اہل مکہ سے متعارف ہو چکا تھا۔ دوسرا یہ کہ غلاموں کی خرید وفروخت کے نتیجہ میں حبشیوں کی کثیر تعداد عرب بالخصوص مکہ اور مدینہ میں موجود تھی جو غلامانہ زندگی بسر کر رہی تھی۔

اسلام کا حسن ان حبشیوں میں سرایت کر چکا تھا۔ اور وہ دولت اسلام سے بہرہ ور ہوئے دل وجان سے آنحضورؐ پر فدا ہو گئے ان چند غلامانِ محمدؐ کا اجمالی تذکرہ مقصود تحریر ہے۔

حضرت ام ایمنؓ

آنحضرتؐ کے والد ماجد حضرت عبداللہ کی آپ حبشی لونڈی تھیں مقام ابواء پر جب رسول کریمؐ کی والدہ ماجدہ کا وصال ہوا۔ تو آپ ہی حضرت اقدس محمد ﷺ کو بحفاظت مکہ لائیں۔ رسول مقبولؐ کی پرورش میں حضرت ام ایمنؓ کا بڑا ہاتھ رہا۔ قبول اسلام کی سعادت پائی۔ حضرت زیدؓ جو حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے سے آپ کی شادی ہوئی۔ آپ کے بطن سے حضرت اسامہ بن زیدؓ نامور صحابی رسولؐ پیدا ہوئے۔

حضرت رسول اکرمؐ کو آپ سے بے حد محبت تھی۔ حضرت ام ایمنؓ بھی جان نثار صحابیہ تھیں۔

حضرت بلالؓ

آپؓ مکہ میں غلام کی حیثیت سے زندگی کے دن گزارتے تھے۔ آنحضورؐ کا خلق عظیم اور اسلام کا حسن و جمال آپ کے سامنے تھا۔ غلام ہوتے ہوئے اسلام کو جرأت مندی سے قبول کیا۔ راہ اسلام میں درپیش آزمائشوں کو پامردی سے سر کیا۔ پائے ثبات میں لغزش تک نہ آئی۔ ابتلاؤں میں دوسروں کے لئے نمونہ بن گئے۔ حضرت ابوبکرؓ نے خرید کر آزاد کر دیا۔ مؤذن ہونے کا شرف پایا۔ فتح مکہ کے موقعہ پر خاص اعزاز پایا اور ''امان'' کا نشان بنے۔

خادمانہ روح کے ساتھ آنحضرتؐ کی قدم بوسی کرتے رہے۔ جنگ بدر میں آپ کے ہاتھوں امیہ بن خلف قتل ہوا۔ رسول کریمؐ نے اہم مالی ذمہ داریاں بھی آپ کے سپرد کیں۔ آپ حقیقی عاشق رسولؐ ثابت ہوئے اور ''بلالی روح'' محاورہ بن گیا ہے۔

حضرت انجشہؓ

انجشہؓ نامی صحابی بھی حبشی النسل تھے۔ جو دوران سفر اہل بیت کی خدمت اور حفاظت پر مامور تھے۔ آپؓ حدی خواں تھے۔ سریلی سحر انگیز آواز تھی۔ حدی خوانی میں کمال حاصل تھا۔ آپ کی آواز پر اونٹوں کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا۔ ایسے ہی ایک موقعہ پر حضرت اقدس محمد مصطفیٰؐ کے لب مبارک سے وہ کلمہ نکلا جو آج بھی عربی ادب کا بیش قیمت گوہر آبدار ہے اور مضامین کا سمندر ہے یعنی ''یا انجشہ رویدک بالقواریر''۔ انجشہ دیکھنا! آبگینوں کو آہستہ لے چل۔

مدینہ کے حبشی صحابہؓ

مدینہ کے نواح میں حبشیوں کی ایک الگ کالونی تھی۔ جب رسول کریمؐ مکہ سے ہجرت فرما کر ارض مدینہ میں رونق افروز ہوئے تو خیر مقدم اور استقبال کرنے والوں میں اس بستی کے باسیوں کا ایک دستہ بھی شامل تھا۔ خیر سگالی کے جذبہ سے سرشار ہو کر انہوں نے اپنے خاص فن کا مظاہرہ کیا۔

روایات سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ مدینہ میں موجود حبشیوں کی بڑی تعداد بلکہ بھاری اکثریت آغوش اسلام میں آ چکی تھی۔

ایک عید کے موقعہ پر ان حبشیوں کا اپنے فن کا پرجوش مظاہرہ ان کے قبول اسلام کا بین ثبوت ہے۔ حضرت عمرؓ نے روکنا چاہا تو آنحضورؐ نے حضرت عمرؓ کو منع فرمایا۔ اور فرمایا ''عمر! عید ہے''۔ پھر حبشیوں سے فرمایا ''بنوارفدہ! جاری رکھو''۔

حضرت عائشہؓ نے بھی ایک مظاہرہ کو آنحضرتؐ کی رفاقت میں دیکھا تھا۔

دیگر واقعات

☆ وہ مسلمان جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے۔ انہوں نے حبشہ میں دعوت الی اللہ کے کام کو جاری رکھا۔ ان کی مساعی سے ستر حبشی مسلمان ہوئے اور بعد ازاں ہجرت کر کے مسلمانوں کے ساتھ مدینہ آئے اور مستقل طور پر مدینہ میں آباد ہو گئے۔

نجاشیؓ والئ حبشہ خود مسلمان ہوئے۔ ان کا ایک بیٹا بھی مسلمان ہوا۔ جو بعد میں مدینہ منورہ چلا آیا۔ یہ حضرت علیؓ کے گہرے دوست بنے۔ خود حضرت نجاشیؓ نے ایک نہایت قیمتی تحفہ ''نیزہ'' مدینہ روانہ کیا۔ حضرت بلالؓ یہ نیزہ تھامے اسلامی تقریبات میں رسول پاکؐ کے پاس کھڑے ہوتے۔

☆ مسجد نبوی کی صفائی روزانہ نہایت خوشدلی اور اخلاص کے ساتھ ایک عورت عہد نبویؐ میں کیا کرتی تھیں۔ یہ بوڑھی خاتون تھیں۔ یہ حبشن تھیں۔ آنحضرتؐ کو ان کے اخلاص کی وجہ سے ان سے خاص انس تھا۔ آپؐ نے کئی دن جب انہیں نہ دیکھا تو صحابہؓ سے دریافت فرمایا کہ وہ بوڑھی عورت کہاں ہے جو صفائی کیا کرتی تھیں۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہؐ! وہ تو بیمار ہو کر فوت ہو گئی ہیں۔ آپ کی تکلیف کی خاطر اس کا ذکر وفات آپؐ سے نہیں کیا۔ رسول کریمؐ ناراض ہوئے۔ اس متوفیہ کی قبر پر گئے اور دعا کی۔

☆ جنگ خیبر کے موقعہ پر ایک حبشی غلام نے اسلام قبول کیا۔ اس وقت اس کے پاس ریوڑ بھی تھا۔ حضرت اقدس محمد عربیؐ کی ہدایت پر اس نے ریوڑ کو اس کے مالک کے گھر کی طرف ہانک دیا۔ یہی حبشی غلام آنحضورؐ کی ہدایت پر سرکاری اونٹوں اور بھیڑوں کا انچارج مقرر ہوا۔ سرکاری چراگاہ پر ایک دفعہ ڈاکو پل پڑے اور آپؓ کو شہید کر دیا۔

☆ ایک حبشی عورت جو مجذومہ تھیں، بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں اور دعا کی درخواست کی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: آپ کی خواہش کے مطابق دعا کروں گا بشرطیکہ آپ صابر بنیں۔ پھر آپ نے اس کی درخواست پر دعا کی۔

''وحشی'' نامی شخص کا ذکر بھی ضروری ہے۔ مکہ میں غلامانہ زندگی گزار رہا تھا۔ جب جنگ بدر میں مکہ کے جگر گوشے واصل جہنم ہوئے تو اہل مکہ کے سینوں میں انتقام کی آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ ہندہ جو ابوسفیان کی بیوی تھی۔ اس نے وحشی کو آزاد کرنے کی یہ شرط رکھی کہ وہ جنگ میں حضرت حمزہؓ کو شہید کر دے۔ غزوہ احد میں حضرت حمزہؓ اس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ فتح مکہ کے بعد ''وحشی'' نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ قبول اسلام کے بعد عہد خلافت ابوبکرؓ میں اس کے ہاتھوں مسیلمہ کذاب مارا گیا۔ اس کی زندگی کے یہ دو بڑے عجیب باب ہیں کہ حالت کفر میں اس نے نامور مجاہد اسلام حضرت حمزہؓ کو شہید کیا اور حالت ایمانی میں مسیلمہ کذاب جیسے موذی کو کیفر کردار تک پہنچایا۔

حبشی جاں نثاران اسلام تاریخ اسلام کا درخشاں اور تابناک باب ہے۔ اپنے اخلاص، صدق، وفا اور جذبہ قربانی سے یہ لوگ آنحضرتؐ کا قرب پا گئے۔ ہر معرکۂ زندگی میں وہ نمایاں نظر آتے ہیں۔ اہل حبشہ کے احسان کو رسول اللہؐ نے یاد رکھا۔ فرمایا ''اہل حبشہ کو امن میں رہنے دو۔ جب تک وہ امن میں رہتے ہیں'' یہ ان کے احسان کا بدلہ ہے کہ مسلمان فاتحین نے کبھی بھی حبشہ کو اپنے مفتوحہ علاقوں میں شامل نہ کیا۔

عبادت میں جو شغف اور ذوق اور حضوری عہد نبویؐ میں ان میں پائی جاتی تھی اس کا نمونہ حضرت بلالؓ کے اس واقعہ سے اظہر من الشمس ہے۔

ایک دن صبح حضرت رسول کریم ﷺ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اور پوچھا۔ تمہارا کونسا عمل ہے جس کے سبب میں نے جنت میں تمہاری جوتیوں کی آواز سنی ہے۔ حضرت بلالؓ نے عرض کی حضورؐ! میں جب بھی وضو کرتا ہوں دو رکعت نفل ضرور ادا کرتا ہوں۔

....

(African Muslims in the Time of the Prophet (PBUH), Written by Prof. Muhammad Hamidullah in the Muslim World Journal Shawwal 1405, P.22 to 26.)

حضرت مسیح موعود کی ماموریت کا چوبیسواں سال

1905ء کے چند اہم واقعات اور تائیدات الٰہیہ پر ایک نظر

نظام وصیت کا قیام ۔ نظام خلافت کی پیشگوئی صدر انجمن احمدیہ کی بنیاد اور عیدالفطر

مرتبہ حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

''الوصیت'' کی تصنیف واشاعت اور نظام خلافت کے قیام کی پیشگوئی

اللہ تعالیٰ نے 1905ء میں حضرت مسیح موعود پر ظاہر فرمایا کہ آخری حصہ زندگی کا یہی ہے جواب گزر رہا ہے۔ چنانچہ 18/ اکتوبر 1905ء کو حضور نے رویا میں دیکھا کہ ''ایک کوری ٹنڈ میں کچھ پانی مجھے دیا گیا ہے۔ پانی صرف دو تین گھونٹ باقی اس میں رہ گیا ہے لیکن بہت مصفّٰی اور معطر پانی ہے۔'' اس کے ساتھ ہی الہام ہوا ''آب زندگی'' پھر الہام ہوا ''خدا کی طرف سے سب پر اداسی چھا گئی'' دسمبر 1905ء میں صاف بتایا گیا قرب اجلک المقدر (یعنی تیری اجل مقدر آ گئی ہے) بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ اس دن سب پر اداسی چھا جائے گی۔ یہ ہوگا یہ ہوگا بعد اس کے تمہارا واقعہ ہوگا۔ تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 435)

اس پر آپ نے ''الوصیت'' نام کے ماتحت ایک وصیت لکھ کر شائع فرمائی اور اس میں ان سارے الہامات کو درج کر کے اس بات کو ظاہر کیا کہ اب میری وفات کا وقت قریب ہے اور آپ نے اپنی تعلیم کا خلاصہ بیان کر کے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ آپ کے بعد آپ کی تعلیم پر قائم رہے اور درمیانی ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی سنت اللہ کے ماتحت ضروری ہوتا ہے۔ اور آپ نے لکھا کہ ...... کا کام صرف تخم ریزی تک محدود ہوتا ہے۔ پس میرے ذریعہ سے یہ تخم ریزی ہو چکی ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر اک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ آپ نے یہ بھی لکھا کہ بسا اوقات ایک ...... کی وفات ایسے وقت میں ہوتی ہے جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے اندر رکھتا ہے اور مخالف لوگ ہنسی اور ٹھٹھا اور طعن و تشنیع سے کام لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ بس اب یہ سلسلہ مٹ گیا۔ اور بعض کمزور مومن بھی ڈگمگانے لگتے ہیں۔ تب خدا اپنی دوسری قدرت کو ظاہر فرماتا ہے اور خلفاء کے ذریعہ بظاہر گرتی ہوئی عمارت کو سنبھال کر اپنی طاقت اور نصرت کا ثبوت دیتا ہے اور دشمن کی خوشی خاک میں مل جاتی ہے۔

دین واحد پر جمع کرنے کی وصیت

''الوصیت'' میں حضور نے جماعت کو یہ وصیت بھی فرمائی کہ۔ ''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا، ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306)

بہشتی مقبرہ کا قیام

حضور نے خدائی بشارت کے ماتحت ایک مقبرہ کی تجویز بھی کی۔ جس کے متعلق حضور کا منشا تھا کہ اس میں ان صادق الارادت لوگوں کی قبریں ہوں۔ جنہوں نے اپنی زندگی نیکی، تقویٰ اور طہارت میں گزاری ہو اور مالی اور جانی قربانیوں میں ایک شاندار مثال قائم کی ہو اور اس مقبرہ کا نام حضور نے الٰہی منشا کے ماتحت بہشتی مقبرہ رکھا۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''مجھے ایک جگہ دکھائی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 316)

بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی شرائط

اس مقبرہ میں دفن ہونے کیلئے حضور نے وحی خفی کے ماتحت چند شرطیں بھی لگا دیں جو حسب ذیل ہیں:۔

1۔ پہلی شرط یہ ہے کہ ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں دفن ہونا چاہتا ہے۔ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف کے لئے چندہ داخل کرے۔

2۔ دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا۔ جو یہ وصیت کرے کہ جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے (۔) اور (۔) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے، لیکن اس سے کم نہیں ہوگا۔

3۔ تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو۔ اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف (۔) ہو۔

ان شرائط کے علاوہ حضور نے آخر میں ایک امر کا اضافہ ان الفاظ میں بھی کیا ہے کہ:

''ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں۔ اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا۔ اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔''

انجمن کارپردازان مصالح قبرستان کا قیام

حضور نے اس مقبرہ کے انتظام کیلئے ایک انجمن بھی قائم فرمائی جس کا نام ''انجمن کارپردازان مصالح قبرستان'' رکھا۔ حضرت اقدس نے اس انجمن کا صدر حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب کو مقرر فرمایا۔ اور اس بات کو لازمی قرار دیا کہ کم از کم دو ممبر اس انجمن کے عالم دین ہونے چاہئیں۔

(حیات طیبہ صفحہ 306)

نظام نو کی بنیاد

تحریک الوصیت دراصل دنیا کے نظام نو کی بنیاد ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کے نائب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1942ء میں اس کی وضاحت میں فرمایا تھا ''جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف (۔) ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ (۔) کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ یتیم بھیک نہ مانگے گا۔ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی۔ جوانوں کی باپ ہوگی۔ عورتوں کا سہاگ ہو گی۔ اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔''

(نظام نو صفحہ 113-112)

صدر انجمن احمدیہ کی بنیاد

''بہشتی مقبرہ'' کی آمد کی حفاظت اسے فروغ دینے اور خرچ کرنے کے لئے حضور نے ایک انجمن بنائی جس کا نام ''انجمن کارپردازان مصالح بہشتی مقبرہ'' تجویز فرمایا اور اس سلسلہ میں بعض خاص ہدایات دے کر الوصیت کے ساتھ بطور ضمیمہ درج کر کے لکھا کہ ''یہ ضروری ہوگا کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے کیونکہ خدا نے اس مقام کو برکت دی ہے۔'' یہ انجمن کوئی دنیوی یا جمہوری طرز کی کوئی انجمن نہیں تھی بلکہ ان اموال کی حفاظت اور توسیع اور اشاعت (۔) کی غرض سے بنائی گئی تھی جو نظام الوصیت کے نتیجہ میں جماعت کو عطا ہونے والے تھے۔ خواجہ کمال الدین صاحب نے مشورہ دیا کہ بہشتی مقبرہ والی انجمن کو قانونی وسعت دے کر دوسرے جماعتی اداروں (مثلاً ریویو آف ریلیجنز اور مدرسہ تعلیم الاسلام وغیرہ) کو بھی اس کے ساتھ شامل کر دیا جائے اور اس کا نام صدر انجمن احمدیہ رکھا جائے۔ جماعتی تنظیم کے اعتبار سے یہ ایک معقول اور مفید تجویز تھی اس لئے حضور نے اسے قبول بھی فرما لیا اور اس کے قواعد و ضوابط تجویز کر لئے گئے جو ''الحکم'' اور ''بدر'' میں جماعت کی اطلاع کے لئے شائع بھی کر دیئے گئے۔ اس طرح اصل ''انجمن کارپرداز مصالح قبرستان'' میں ہی دوسرے تمام جماعتی ادارے مدغم کر کے موجودہ صدر انجمن احمدیہ کی بنیاد پڑی۔ اور قواعد و ضوابط کے مطابق پہلی وصیت بابا محمد حسن صاحب اوجلوی کی منظور کی گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 441)

صدر انجمن کی جانشینی کا مطلب

حضرت اقدس نے لکھا ہے کہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے۔ حضور کے اس فقرہ سے بعض لوگ یہ استدلال کرتے ہیں کہ جب حضور نے وصایا کے مال کی وصولی اور اشاعت وخدمت دین پر خرچ کرنے اور جماعت کے نظام کے لئے اپنے بعد ایک انجمن تجویز فرمائی۔ جسے اپنا جانشین قرار دیا اور جس کے فیصلہ کو جو کثرت رائے سے ہو جائے۔ اپنی وفات کے بعد قطعی قرار دیا تو ظاہر ہے کہ تمام جماعت کی مطاع وہی انجمن ہوئی اور اس کی کثرت رائے سے جو فیصلہ ہو اس کی اطاعت کرنا افراد جماعت کیلئے لازم ہوگا۔ معترضین کے اس استدلال کے جواب میں اس امر کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ حضرت اقدس نے رسالہ الوصیت میں جماعت کے نظام کو چلانے کیلئے دو چیزوں کو ضروری قرار دیا ہے۔

(1) قدرت ثانیہ کو جو حضور کی زندگی میں موجود نہیں تھی۔ کیونکہ اس کا آنا حضور کے وصال کے بعد ہی مقدر تھا اور ظاہر ہے کہ اسے خلافت کے سوا اور کوئی نام نہیں دیا جا سکتا۔

(2) انجمن کو جو حضور کی زندگی میں قائم کی گئی۔ مگر حضرت اقدس نے اس کے سپرد صرف یہ کام کیا تھا کہ وہ چندوں کی وصولی اور ان کے خرچ کیلئے مناسب تجاویز سوچا کرے اور حسب ہدایت سلسلہ خرچ کیا کرے۔

چنانچہ حضرت اقدس کے وصال کے موقعہ پر تمام جماعت میں سے کسی شخص کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہیں تھی کہ حضرت اقدس کے بعد سلسلہ خلافت جاری نہیں ہوگا بلکہ انجمن آپ کی خلیفہ ہوگی چنانچہ جن لوگوں نے بعد کو سلسلہ خلافت سے انکار کیا ہے۔ انہوں نے بھی حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب کے دست حق پرست پر حضرت اقدس کا خلیفہ ہونے کی حیثیت سے آپ کی بیعت کی اور اسے مطابق ''رسالہ الوصیت'' قرار دیا اور انہوں نے اس امر کو اپنے دستخطوں کے ساتھ ساری جماعت میں شائع کیا۔

(حیات طیبہ صفحہ 307)

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 38ویں جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ ہر احمدی کو فکر اور کوشش کر کے نظام وصیت میں شامل ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس میں شمولیت کی برکت سے پاک روحانی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس میں شامل ہو کر حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کا بھی وارث بننا چاہئے۔ جو آپ نے اس نظام میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس نظام میں تاحال شامل ہونے والوں کی رفتار کم ہے اور 38000 افراد اس میں شامل ہیں۔ میری خواہش ہے کہ اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھے اور 2005ء تک جب اس نظام پر 100 سال پورے ہو جائیں تو 15000 نئی وصایا ہو جائیں اور دوسری خواہش یہ ہے کہ 2008ء میں جب نظام خلافت کے قیام پر 100 سال پورے ہوں تو دنیا کے ہر ملک میں جماعت کے چندہ دہندگان میں سے کم از کم 50 فیصد افراد ایسے ہوں جو نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہوں۔ اور یہ بھی جماعت کی طرف سے خدا کے حضور ایک نذرانہ ہوگا۔ خدام الاحمدیہ، انصار اللہ کی صف دوم اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ (ماہنامہ انصار اللہ اکتوبر 2004ء صفحہ 18)

6 اگست 2004ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''اس شکرانے کے ضمن میں ایک اور بات بھی کہنی چاہتا ہوں کہ جلسے کی آخری تقریر میں میں نے احباب جماعت کو وصیت کرنے اور اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کی طرف بھی توجہ دلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں اور احباب جماعت نے ذاتی طور پر بھی اس سلسلہ میں وعدے کئے ہیں اور وعدے آ بھی رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ اس عہد کو جلد از جلد نبھا سکیں اور جتنی تعداد میں میں نے خواہش کی تھی اس سے بڑھ کر اس بابرکت نظام میں وہ شامل ہوں۔ بعض دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اچھے بھلے کھاتے پیتے لوگ ہوتے ہیں جو دوسری جماعتی خدمات میں بعض دفعہ جب ان کو کوئی تحریک کی جائے تو پیش پیش ہوتے ہیں یا کم از کم اتنا ضرور ہوتا ہے کہ جتنا زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکتے ہیں اس میں حصہ لیں لیکن وہ نظام وصیت میں شامل ہونے سے محروم ہیں۔ ان میں سے بھی کئی لوگوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اب اس نظام میں شامل ہوں گے۔ ایسے صاحب حیثیت لوگوں کو ایسے احمدیوں کو تو سب سے پہلے چھلانگ مار کر آگے آنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرمائے ہیں۔ ان کے شکرانے کے طور پر ہم اس نظام میں شامل ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے مزید کھلیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے مزید کھلیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو ان پر نعمتیں نازل فرمائی ہیں ان کا اظہار ہونا چاہئے اور قربانیوں کی طرف توجہ دینے کا بھی اظہار ہونا چاہئے۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے اختتام پر فرمایا:

''پس اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اس کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے ہم بھی ان اعمال کو بجا لانے والے ہوں پھر جیسا کہ میں نے بتایا تھا کہ یہ نظام وصیت بھی ذہنوں اور مالوں کو پاک کرنے کا ذریعہ ہے۔ پاک کرنے کے ذریعے سے یہ مطلب ہے کہ پاک ذرائع سے کمائی ہوئی جو دولت ہے اس کو جب پاک مقاصد کیلئے خرچ کیا جائے گا تو اس سے تمہارے اندر جہاں روحانی تبدیلیاں پیدا ہوں گی وہاں تمہارے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت پڑے گی۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے دعا کی ہے رسالہ الوصیت میں اور تین دفعہ یہ دعا کی ہے کہ ایسے لوگوں کو جو اس نظام میں شامل ہوں نیک اور پاک لوگوں کی جماعت بنا دے۔ تو مختصراً آج میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ جہاں جلسے کے بابرکت اختتام پر آپ نے شکرانے کا اظہار کیا اور شکرانے کا اظہار کر رہے ہیں وہاں اس شکرانے کا عملی اظہار بھی کریں کیونکہ جہاں اس نظام میں شامل ہونے والے تقویٰ میں ترقی کریں گے وہاں جماعت کی مضبوطی کا باعث بھی بنیں گے۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے کہ ایک تو یہ ہے کہ آپ کی وفات کے بعد نظام خلافت کا اجراء اور دوسرے اپنی وفات پر آپ کو یہ فکر پیدا ہونا کہ ایسا نظام جاری کیا جائے جس سے افراد جماعت میں تقویٰ بھی پیدا ہو اور اس میں ترقی بھی ہو اور دوسرے مالی قربانی کا بھی ایسا نظام جاری ہو جائے جس سے کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو جائے اور جماعت کی مالی ضروریات بھی باحسن پوری ہو سکیں۔ اس لئے وصیت کا نظام جاری فرمایا تھا تو اس لحاظ سے میرے نزدیک میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ نظام خلافت اور نظام وصیت کا بڑا گہرا تعلق ہے اور ضروری نہیں کہ ضروریات کے تحت پہلے خلفاء تحریکات کرتے رہے ہیں کہ آئندہ بھی مالی تحریکات ہوتی رہیں بلکہ نظام وصیت کو اب اتنا فعال ہو جانا چاہئے کہ سو سال بعد تقویٰ کے معیار بجائے گرنے کے نہ صرف قائم رہیں بلکہ بڑھیں اور اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں اور قربانیاں پیدا کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں۔ یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے پیدا ہوتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے پیدا ہوتے رہیں جب اس طرح کے معیار قائم ہوں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ خلافت حقہ بھی قائم رہے گی اور جماعتی ضروریات بھی پوری ہوتی رہیں گی۔ کیونکہ متقیوں کی جماعت کے ساتھ ہی خلافت کا ایک بہت بڑا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس کی توفیق دے اور ہمیشہ خلافت کی نعمت کا شکر ادا کرنے والے پیدا ہوتے رہیں اور کوئی احمدی بھی ناشکری کرنے والا نہ ہو۔ کبھی دنیا داری میں اتنے محو نہ ہو جائیں کہ دین کو بھلا دیں۔''

(روزنامہ الفضل 28 ستمبر 2004)

تم اس وصیت کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اب میں پھر یہ ذکر کر کے اس کو ختم کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جہاں میری وفات کی خبر دی ہے۔ یہ بھی فرمایا ہے۔(۔) جو مامور ہو کر آتا ہے۔ بڑا اعتراض عقلمندوں کا یہ ہوتا ہے کہ وہ مر گیا کام کیا کیا......؟ غرض اللہ تعالیٰ نے اس وحی میں بشارت دی ہے گویا اس کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اب سنو! جبکہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے تو یہ ہو کر رہے گا۔ تمہیں مفت کا ثواب ہے پس تم اس وصیت کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹاؤ۔ وہ قادر خدا جس نے پیدا کیا ہے دنیا اور آخرت کی مرادیں دیدے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 674)

20 نومبر 1905ء

اخبار الحکم لکھتا ہے۔

آجکل اعلیٰ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود کا علی العموم معمول ہے کہ صبح کو دس بجے کے قریب نئے مہمان خانہ میں جہاں سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب نزیل ہیں تشریف لے آتے ہیں۔ دوسرے احباب بھی حاضر ہو جاتے ہیں۔ اور بارہ بجے کے قریب تک وہاں بیٹھے رہتے ہیں۔ (الحکم 30 نومبر 1905ء)

دارالامان میں عیدالفطر

28 نومبر 1905ء کو دارالامان میں عید ہوئی۔ کپورتھلہ تلونڈی ضلع سیالکوٹ ضلع ہوشیار پور ضلع جالندھر ضلع ملتان سے بعض احباب نماز عید میں شریک ہونے کے لئے حاضر ہوئے۔ حسب معمول سابق حضرت مولانا نور الدین صاحب نے نماز عید پڑھائی اور نماز کے بعد ایک لطیف مضمون اور ضروریات وقت کے حسب حال خطبہ پڑھا۔

(الحکم 30 نومبر 1905ء)

موعود اقوام عالم کی مقناطیسی شخصیت

بانی الحکم شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی یادداشت کے مطابق سیدنا محمود المصلح الموعود نے 26 دسمبر 1919ء کو اپنے خطاب کے دوران فرمایا:۔

'' مجھے یاد ہے قادیان میں ایک دفعہ پشاور سے ایک مہمان آیا اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز کے بعد بیت میں بیٹھے تھے اور مہمان آپ سے ملتے تھے اور جیسا کہ میں نے سنا ہے نبیوں سے ان کے متبعین کو خاص محبت اور اخلاص ہوتا ہے............ جیسا کہ ہمارے مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے جلسہ کے ایام میں ایک دفعہ جب حضرت صاحب باہر نکلے تو آپ کے اردگرد بڑا ہجوم ہو گیا۔ اس ہجوم میں ایک شخص نے حضرت صاحب سے مصافحہ کیا اور ہجوم سے باہر نکل کر اپنے ساتھی سے پوچھا کہ تم نے مصافحہ کیا یا نہیں۔ اس نے کہا اتنی بھیڑ میں کہاں جگہ مل سکتی ہے اس نے کہا جس طرح ہو سکے مصافحہ کر خواہ تمہارے بدن کی ہڈی کیوں نہ جدا ہو جاوے یہ موقعے روز روز نہیں ملا کرتے چنانچہ وہ گیا اور مصافحہ کیا''

(الحکم قادیان 28 دسمبر 1939ء صفحہ 13)

اعجاز احمد کلیم صاحب

شمالی علاقہ جات کا ایک خوبصورت مقام

وادی یاسین

کوہ قراقرم اور ہندوکش کا شمار دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں ہوتا ہے۔ پہاڑوں کی سربہ فلک اور برف پوش چوٹیاں اپنے اندر ایک عجیب حسن اور خوبصورتی لئے ہوئے ہیں۔ انہی پہاڑی سلسلوں کے بیچوں بیچ پائن اور جونیپر کے درختوں سے مالا مال اور بل کھاتے دریائے یاسین کے پانیوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے وادی یاسین ملکی و غیر ملکی سیاحوں کو دعوت نظارہ دیتی ہے۔ وادی یاسین سطح سمندر سے 2100 سے 2700 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ جس کی وجہ سے گرمیوں کا موسم انتہائی خوشگوار رہوتا ہے۔

وادی یاسین شمالی علاقہ جات کے ضلع غذر میں واقع ہے۔ جو کہ گلگت سے تین، چار گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ عام طور پر لوگوں کی توجہ وادی یاسین کی نسبت گلگت کی شمالی وادیوں کی طرف زیادہ ہے مگر جو خوبصورتی وادی یاسین کے حصے میں آتی ہے وہ اسی کا خاصہ ہے۔ یوں تو وادی یاسین ایک وسیع رقبے پر مشتمل ہے۔ مگر یاسین گاؤں، طاؤس، سندی، ہندر، خرقلتی اور درکوٹ اہم جگہیں ہیں۔ وادی یاسین جانے کے لئے گلگت کے پونیال روڈ کے سٹینڈ سے آسانی سے سواری دستیاب ہے۔ کرایہ تقریباً 80 روپے فی سواری ہے۔

گلگت سے گوپس تک سفر دریائے غذر کے کنارے ہے۔ شیر قلعہ، سنگل، گاہکوچ اور درمدر سے ہوتے ہوئے آپ تین گھنٹوں میں گوپس پہنچ جائیں گے۔ گوپس سے آگے دریائے یاسین کے ساتھ سفر کا آغاز ہوتا ہے۔ سبزہ ہریالی اور برف پوش پہاڑ آنکھوں کو تازگی اور فرحت بخشتے ہیں۔ ویگن عام طور پر سندی تک جاتی ہے۔ ہندر اور درکوٹ کے لئے سپیشل جیپ کرایہ پر لینی پڑتی ہے۔

لوگ اور پیشے

وادی یاسین کے لوگ انتہائی ملنسار، خوش اخلاق اور مہمان نواز ہیں۔ تقریباً ہر گھر میں ایک مہمان خانہ ہے جہاں فرش پر دری بچھا کر اس پر گاؤ تکیئے لگا کر بیٹھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ لوگ عام طور پر اپنے مہمانوں کی تواضع مخصوص قسم کے بنے ہوئے پراٹھے، خالص دیسی گھی اور نمکین چائے سے کرتے ہیں۔ یاسین میں دو اہم زبانیں کھووار (چترال کی زبان) اور براشسکی (ہنزہ کی زبان) بولی جاتی ہیں۔ شینا بولنے والوں کی تعداد یہاں کم ہے۔

یہاں کے لوگوں کا ایک اہم پیشہ بھیڑ بکریاں پالنا ہے۔ گرمیوں کے موسم کے آغاز کے ساتھ ہی لوگ اپنے مویشی لے کر اوپر کے علاقوں کی طرف چلے جاتے ہیں تا کہ چارے کا مناسب انتظام ہو سکے۔ اس کے علاوہ لوگ مختلف قریبی شہروں میں بھی کام کرتے ہیں۔ فوج میں ملازمت بھی اس وادی کے لوگوں کا ایک اہم پیشہ ہے۔ یاد رہے کہ حوالدار لالک جان نشان حیدر کا تعلق بھی وادی یاسین سے ہی تھا۔

قابل دید مقامات

یوں تو اللہ تعالیٰ نے تمام وادی یاسین کو ہی خوبصورتی اور قدرتی نظاروں سے مالا مال کیا ہے۔ مگر سندی بالا سے اسمبر کی طرف مایور کے قریب ایک جھیل ہے جہاں سندی سے قریباً چار سے پانچ گھنٹے میں (پیدل) پہنچا جا سکتا ہے۔ جھیل کی خوبصورتی دل موہ لینے والی ہے۔ اور اس کے چاندی جیسے اجلے اور شفاف پانی میں برف پوش پہاڑوں کا ہلکورے لیتا ہوا عکس انسان کو وادی یاسین کی پر تھکن مسافت کو یکسر فراموش کر دینے پر مجبور کر دیتا ہے۔ مایور سے ایک راستہ درمدر کی طرف چلا جاتا ہے۔ اس طرف بھی قریباً دو گھنٹے کے فاصلے پر ایک بہت بڑی جھیل ہے جو نا قابل بیان حسن اپنے اندر سمیٹے ہوئے اپنی مثال آپ ہے۔ عام گزرگاہ سے ہٹ کر ہونے کی وجہ سے ان جھیلوں کا قدرتی حسن ابھی تک برقرار ہے۔ سندی بالا کے قریب ماڈوری بھی (جنگ آزادی کے حوالے سے) ایک اہم تاریخی اہمیت کی حامل جگہ ہے۔

وادی یاسین ٹریکنگ کا شوق رکھنے والوں کے لئے خاص اہمیت کی حامل جگہ ہے۔ کیونکہ یہ چند اہم ٹریکس کا نقطہ آغاز ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ نازبر پاس یارخون وادی کی طرف
(4974 میٹر)

2۔ اسمبر پاس، اشکومان کی طرف
(4410 میٹر)

3۔ تھوئی پاس یارخون وادی کی طرف
(4499 میٹر)

4۔ اشکومان پاس، اشکومان کی طرف
(4587 میٹر)

5۔ درکوٹ پاس بروغل کی طرف
(4575 میٹر)

یہ تمام ٹریکس نہ صرف یہ کہ قدرتی نظاروں اور قدرتی رعنائیوں سے بھرپور ہیں بلکہ ٹریکنگ کا شوق رکھنے والوں کے لئے مکمل طور پر تسکین کا باعث بھی ہیں۔

اگر آپ وادی یاسین جائیں اور چند دن فراغت کے اس وادی میں گزاریں تو اس کا قدرتی حسن اور نظارے تا دیر آپ کے ذہن سے محو نہیں ہو سکیں گے اور جب بھی کبھی آپ کے ذہن میں وادی یاسین کا خیال آئے گا آپ تصور میں اس وادی میں پہنچ جائیں گے اور اپنے آپ کو اس وادی کا حصہ محسوس کریں گے۔

تبصرہ کتب

حقیقۃ التوبہ

نام کتاب۔ حقیقۃ التوبہ
مرتبہ۔ عبدالسلام طاہر ملک
شائع کردہ۔ لجنہ اماء اللہ فیصل آباد شہر
سن اشاعت۔ مارچ 2005ء
صفحات۔ 36

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ”میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گو یا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں۔ بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے کی ہیں۔ ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو“۔

مکرم عبدالسلام طاہر ملک صاحب نے کتاب زیر تبصرہ میں کتب حضرت مسیح موعود اور ملفوظات سے حقیقۃ التوبہ کے متعلق ارشادات عالیہ اکٹھے کر دیئے ہیں۔ جن کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی اور اللہ تعالیٰ کی خشیت دل میں پیدا ہوتی ہے جس سے ایک نئی روحانی زندگی جنم لیتی ہے۔

توبہ کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

لوگوں کو توبہ کی حقیقت کا علم نہیں۔ توبہ اس بات کا نام نہیں کہ صرف منہ سے توبہ کا لفظ کہہ دیا جاوے بلکہ حقیقی توبہ یہ ہے کہ نفس کی قربانی کی جاوے۔ جو شخص توبہ کرتا ہے وہ اپنے نفس پر انقلاب ڈالتا ہے۔ گویا دوسرے لفظوں میں وہ مر جاتا ہے۔ خدا کے لئے یہ تغیر عظیم انسان دکھ اٹھا کر کرتا ہے تو وہ اس کی گزشتہ بداعمالیوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتاب احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے مفید اور بابرکت ثابت ہو اور ان کی زندگیوں میں پاک روحانی انقلاب پیدا کرنے کا باعث بنے۔ (ع۔س۔خ)

رپورٹ روبینہ کوثر جنرل سیکرٹری لجنہ آسٹریا

لجنہ اماء اللہ آسٹریا کا تیسرا سالانہ اجتماع

مورخہ 19 دسمبر 2004ء کو لجنہ اماء اللہ آسٹریا کو اپنا تیسرا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پروگرام کے مطابق پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ امبر ماجد صاحبہ نے اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کی اور بینش حسین نے جرمن ترجمہ پیش کیا۔ حدیث نبویؐ ترجمہ اور مختصر تشریح کے ساتھ محترمہ صدف وہاب صاحبہ نے پیش کی۔ نظم اور عہد کے بعد صدر لجنہ محترمہ رضوانہ شفیق صاحبہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں ممبرات کو مفید نصائح سے نوازا۔

بعد ازاں علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ مقابلہ حُسن قرأت، مقابلہ حفظ قرآن، نظم اور تقریری مقابلہ جات کے اختتام پر پہلے اجلاس کی کارروائی برخاست ہوئی۔ وقفہ نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز حسب معمول تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ صدف وہاب صاحبہ نے اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کی اس کے بعد بقیّہ علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اس اجتماع میں لجنہ کی حاضری 90 فیصد رہی۔ اس موقع پر محترمہ امتہ القدوس صاحبہ سوئٹزرلینڈ سے مرکزی نمائندہ کی حیثیت سے موجود تھیں۔ انہوں نے اجتماع میں لجنہ کی شرکت اور تمام ممبرات کی علمی مقابلہ جات میں دلچسپی کو سراہا اور تربیت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

آخر میں تقسیم انعامات اور دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام شرکاء کو اجتماع کی برکات سے بھرپور حصّہ دے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18 مارچ 2005ء)

اسیران کیلئے دعا

☆ جماعت کے بہت سے افراد مختلف مقدمات میں قید کئے گئے ہیں۔ اور تکالیف اٹھا رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب اسیران راہ مولیٰ کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی باعزت رہائی کے سامان کرے اور ان کے اہل و عیال کا کفیل بن جائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46327** میں سفیر طاہر ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر طاہر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبدالعزیز مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **46328** میں شمائل بن طاہر ولد حمید احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمائل بن طاہر گواہ شد نمبر 1 حمید احمد طاہر وصیت نمبر 28251 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **46329** میں روحہ صبا حامد زوجہ حامد سمیع چوہدری قوم خان (پٹھان) پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ حق مہر واجب الادا -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روحہ صبا حامد گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر **46330** میں منصور احمد ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ نقد کیش -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 اسد سعید وصیت نمبر 30105 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **46331** میں ارم منصور زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 225 گرام اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم منصور گواہ شد نمبر 1 اسد سعید وصیت نمبر 30105 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46332** میں حافظ گلزار احمد ولد اللہ بخش مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ گلزار احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد محمد رشید کراچی

مسل نمبر **46333** میں امتہ النور زوجہ حافظ گلزار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور گواہ شد نمبر 1 حافظ گلزار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **46334** میں نداء افتخار زوجہ رانا تسنیم اکبر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء افتخار گواہ شد نمبر 1 رانا محمد افتخار ولد رانا چراغ دین مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 تسنیم اکبر رانا خاوند موصیہ

مسل نمبر **46335** میں ریاض احمد مانگٹ ولد سلطان احمد مرحوم قوم جٹ مانگٹ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلفشاں سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان گلفشاں سوسائٹی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ وقع دارالعلوم شرقی ربوہ۔ 3۔ بنک بیلنس -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد مانگٹ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد ریاض احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ریاض احمد کراچی

مسل نمبر **46336** میں نصرت جہاں سدرہ بنت چوہدری مبارک احمد مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم میں 1/7 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 کینیڈین ڈالر۔ 3۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں سدرہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حاشر احمد وصیت نمبر 34067 گواہ شد نمبر 2 چوہدری طیب احمد ولد چوہدری مبارک احمد مرحوم کراچی

مسل نمبر **46337** میں سید عثمان احمد ولد سید انصر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم وصیت نمبر 28048 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **46338** میں فریدہ بٹ بنت مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد شاہد وصیت نمبر 30967

مسل نمبر **46339** میں وحیدہ بٹ بنت مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وحیدہ بٹ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکبر بیگ وصیت نمبر 17216 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد شاہد وصیت نمبر 30697

مسل نمبر **46340** میں امتہ المتین ڈار زوجہ محمد حنیف ڈار قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/103200 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ المتین ڈار گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ڈار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ڈار ولد چوہدری محمد شریف ڈار کراچی

مسل نمبر **46341** میں محمودہ روحی ڈار زوجہ شکیل احمد ڈار قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/111800 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ روحی ڈار گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ڈار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد خلیل ڈار ولد چوہدری محمد شریف ڈار کراچی

مسل نمبر **46342** میں عمیر احمد ڈار ولد محمد حنیف ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد ڈار گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ڈار وصیت نمبر 25113 گواہ شد نمبر 2 آصف جمیل ڈار ولد محمد جمیل ڈار کراچی

مسل نمبر **46343** میں حنا عزیز مغل مرزا عبدالعزیز قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا عزیز گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم وصیت نمبر 28048 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **46344** میں بینا عزیز بنت مرزا عبدالعزیز قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بینا عزیز گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **46345** میں نور اللہ ولد چوہدری ضیاء اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور اللہ گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق وصیت نمبر 32732 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **46346** میں شاہینہ نور زوجہ نور اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/350000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہینہ نور گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق وصیت نمبر 32732 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر **46347** میں سیدہ مونا ندیم زوجہ ڈاکٹر ندیم احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹر میس کارڈیو ہسپتال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سونا 30 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ مونا ندیم گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید کراچی گواہ شد نمبر 2 نصرت اللہ باجوہ ولد نعمت اللہ باجوہ کراچی

مسل نمبر **46348** میں ظہیر الدین ولد امیر عالم قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ایونیو کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر الدین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ صابر ولد محمد عبداللہ کراچی

مسل نمبر **46349** میں مرزا بشارت احمد ولد مرزا نذیر احمد مرحوم قوم مرزا پیشہ کنسٹرکشن ٹھیکیدار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن سویٹ ہومز جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم دفتر واقع گلشن اقبال کراچی مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم زرعی زمین 15.5 ایکڑ واقع میر پور خاص جھڑاؤ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ (مندرجہ بالا میں ہم 3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) 3۔ سرمایہ کاروبار اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین ساڑھے پندرہ ایکڑ واقع جھڑاؤ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا خالد احمد ولد مرزا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالستار قمر ولد چوہدری عبدالغفور کراچی

مسل نمبر **46351** میں ندرت نذیر بنت مرزا نذیر احمد مرحوم قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویٹ ہومز گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد والد مرحوم دفتر واقع کراچی اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین ساڑھے پندرہ ایکڑ واقع جھڑاؤ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ مندرجہ بالا میں ہم 3 بھائی۔ 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت نذیر گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 مرزا خالد احمد کراچی

مسل نمبر **46352** میں مرزا خالد احمد ولد مرزا نذیر احمد مرحوم قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویٹ ہومز گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم دفتر واقع کراچی مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم زمین ساڑھے پندرہ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے مندرجہ بالا میں ہم 3 بھائی۔ 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا پر میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا خالد احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالستار قمر کراچی

مسل نمبر **46353** میں فائزہ نواز زوجہ عظیم احمد قوم راجپوت پیشہ گھریلو خاتون عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ نواز گواہ شد نمبر 1 شاہنواز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہدہ نواز والد موصیہ گواہ شد نمبر 3 امتہ الجلیل زوجہ مقصود احمد کراچی

مسل نمبر **46354** میں سعدیہ منور زوجہ منور احمد قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 گرام اندازاً مالیتی -/26000 روپے۔ 3۔ نقرئی زیور اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728

مسل نمبر **46355** میں رانا شفیق احمد ولد رانا محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق احمد نسیم وصیت نمبر 29236 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف شاہد وصیت نمبر 35454

مسل نمبر **46356** میں فوزیہ شفیق زوجہ رانا شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رقم حق مہر -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ شفیق گواہ شد نمبر 1 رانا شفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف شاہد وصیت نمبر 35454

مسل نمبر **46357** میں اسماء منیر بنت منیر احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر کراچی

مسل نمبر **46358** میں نوید احمد شاہد ولد میاں شاہد احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 11674 گواہ شد نمبر 2 مبشر ناصر احمد وصیت نمبر 20033

مسل نمبر **46359** میں میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی فلیٹ کلفٹن کراچی مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالسمیع گواہ شد نمبر 1 مرزا احمد محمود بیگ ولد مرزا عبدالرشید بیگ کراچی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر **46360** میں آنسہ سمیع زوجہ میاں عبدالسمیع قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ/خرچ شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ سمیع گواہ شد نمبر 1 ہمایوں سمیع ولد عبدالسمیع کراچی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع خاوند موصیہ

مسل نمبر **46361** میں ہمایوں سمیع ولد میاں عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہمایوں سمیع گواہ شد نمبر 1 مرزا احمد محمود بیگ کراچی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع والد موصی

مسل نمبر **46362** میں سعدیہ سمیع بنت میاں عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ سمیع گواہ شد نمبر 1 ہمایوں سمیع کراچی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع والد موصیہ

مسل نمبر **46363** میں رضوان سمیع ولد میاں عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان سمیع گواہ شد نمبر 1 مرزا احمد محمود بیگ کراچی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع والد موصی

مسل نمبر **46364** میں محمد ذکی ولد میاں عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ذکی گواہ شد نمبر 1 مرزا احمد محمود بیگ کراچی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع والد موصی

مسل نمبر **46365** میں رشیدہ یعقوب بنت سید محمد یعقوب شاہ مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ بینک ڈپازٹ (فکسٹ) -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشید یعقوب گواہ شد نمبر 1 ہمایوں سمیع کراچی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع کراچی

مسل نمبر **46366** میں عائشہ شعیب زوجہ شعیب احمد ہاشمی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ام ہیلس گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی فلیٹ واقع ارم پیلس کراچی مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے اندازاً مالیتی -/85000 روپے۔ 3۔ کار سوزوکی مالیتی -/80000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 5۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ شعیب گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی خاوند موصیہ وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد نوید مربی سلسلہ ولد محمد رفیق کراچی

مسل نمبر **46367** میں مریم ظاہر زوجہ عامر محمود قوم بہاری پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/15500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم ظاہر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912 گواہ شد نمبر 2 نادرہ ظاہر والدہ موصیہ گواہ شد نمبر 3 امتہ الجلیل زوجہ مقصود احمد کراچی

مسل نمبر **46368** میں بشریٰ وسیم زوجہ وسیم احمد طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفر زون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/41850 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ وسیم گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد شاہد وصیت نمبر 27948 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طارق خاوند موصیہ وصیت نمبر 25912

مسل نمبر **46369** میں فصیح احمد ولد اشرف نواز قوم نھوکہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فصیح احمد گواہ شد نمبر 1 اشرف نواز والد موصی وصیت نمبر 27687 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 24527

مسل نمبر **46370** میں سائمہ سلیم بنت چوہدری سلیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائمہ سلیم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم وقف جدید وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعو 98 شمالی

مسل نمبر **46371** میں ثمرہ نذیر بنت نذیر احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ نذیر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعو 98 شمالی

مسل نمبر **46372** میں مدثر شہزاد ولد منیر احمد سہوترا قوم سہوترا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر شہزاد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعو 98 شمالی

مسل نمبر **46373** میں فیصل شہزاد ولد منیر احمد قوم سہوترا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل شہزاد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعو 98 شمالی

مسل نمبر **46374** میں ظہیر الدین بابر ولد ناصر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر الدین بابر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعو

مسل نمبر **46375** میں عبدالحئی ولد ملک گل محمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعو 98 شمالی

مسل نمبر **46376** میں محمد رمضان ولد اللہ دتہ قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39 ڈی بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 5 ایکڑ واقع 39/D.B مالیتی تقریباً -/500000 روپے۔ 2۔ دو عدد مویشی مالیتی -/27000 روپے۔ 3۔ احاطہ دو کنال مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ولد برہان محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالرزاق مرحوم ربوہ

مسل نمبر **46377** میں رانا عبدالغفور ولد رانا عبدالحکیم قوم جھمٹ رانا پیشہ کاروبار عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نواب صاحب خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ پونے آٹھ مرلے اندازاً مالیتی -/1700000 روپے واقع خوشاب۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 رانا نسیم احمد وصیت نمبر 32228 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر **46378** میں ناصرہ بیگم زوجہ رانا عبدالغفور قوم جھمٹ رانا پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نواب خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سات تولے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا نسیم احمد وصیت نمبر 32228 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانس وصیت نمبر 27531

مسل نمبر **46379** میں ثریا خضر زوجہ خضر حیات قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ 3 ماشہ۔ 2۔رہائشی کمرہ مالیتی -/40000 روپے۔3۔مویشی مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا خضر گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسیٰ خان جوئیہ گوٹھ احمدیہ

مسل نمبر **46380** میں جمیلہ خانم بیوہ چوہدری محمد طفیل مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 9 تولے 6 ماشہ مالیتی اندازاً -/85000 روپے۔ 3۔حصہ مکان واقع ٹھوکہ نیاز بیگ مالیتی -/137000 روپے پلاٹ برقبہ ایک کنال غیر تقسیم شدہ۔ 4۔ ترکہ والدین ملا -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ خانم گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری محمد سلیم لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر **46381** میں محمود احمد قریشی ولد قریشی محمد حفیظ قوم صدیقی قریشی پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن البدر کالونی باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ ہربنس پورہ لاہور قیمت خرید -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی محمد حفیظ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی لاہور

مسل نمبر **46382** میں پروین اشرف زوجہ محمد اشرف قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ 2۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔2۔نقرئی سیٹ 3 تولہ مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ زاہد ولد غلام نبی شاہدرہ لاہور

مسل نمبر **46383** میں امینہ شہناز زوجہ انعام اللہ زاہد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن شاہدہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امینہ شہناز گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ شاہدرہ لاہور گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ زاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46384** میں آمنہ محمود زوجہ ناصر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی محمد پورہ گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی واقع چک نمبر 285/ای بی ضلع وہاڑی برقبہ 6 کنال 7 کنال مرلہ اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔2۔نقد رقم -/90000 روپے۔3۔ فریج

مالیتی -/15000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی تقریباً -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد شریف وڑائچ ولد شاہ محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاں وصیت نمبر 31586

مسل نمبر **46385** میں خرم نصیر رانا ولد رانا نصیر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر آباد ٹاؤن ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم نصیر رانا گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ باجوہ ولد حفیظ احمد باجوہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 وسیم ظفر باجوہ ولد ظفر احمد باجوہ

مسل نمبر **46386** میں ثناء محمود بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/5019 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء محمود گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار احمد ولد چوہدری فرزند علی ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **46387** میں حیدر وزیر ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حیدر وزیر گواہ شد نمبر 1 سید عبداللہ یوسف شاہ ولد سید عبدالغفور شاہ محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34154

مسل نمبر **46388** میں رانا عبدالمالک ولد رانا سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 حافظ تنویر احمد شاہد ولد بشیر احمد شاہد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیب الاسلام ولد بشیر احمد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **46389** میں محمد عبداللہ عاجز ولد میر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر **46390** میں عرفان احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 منیب الاسلام ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 میر قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر **46391** میں ثوبیہ نسیم بنت ظفر اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ نسیم گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال والد موصیہ ولد سردار خان دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد اللہ دین دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **46392** میں شگفتہ تبسم بنت عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ تبسم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالحمید دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **46393** میں شبیلہ حمید بنت عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالحمید دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **46393** میں شبیلہ حمید بنت عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالحمید دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **46394** میں طارق احمد ولد نعمت اللہ بشارت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ظفر ولد محمود احمد ظفر دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **46395** میں عظمت اللہ باجوہ ولد حبیب اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمت اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25234 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ باجوہ والد موصی وصیت نمبر 26162

مسل نمبر **46396** میں رضاء الدین احمد ولد حبیب اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضاء الدین احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم احمد وصیت نمبر 25234

مسل نمبر **46397** میں علی طاہر راشد ولد احمد حسین شاہد/لبیب راشد حسین ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی طاہر راشد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 4550/3-326 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

ولادت

☆ مکرم انجینئر مرزا فاروق احمد صاحب قمر اور محترمہ ڈاکٹر صبا فاروق صاحبہ Melbourne آسٹریلیا کو مورخہ 4 جنوری 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام رامش فاروق تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم قمر السلام صاحب کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب و محترمہ مبارکہ سلیم صاحبہ سابق صدر لجنہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ نیز حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کا خادم بنائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

☆ مکرم وسیم احمد خان صاحب سابق صدر حلقہ رحمان پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی محترم نسیم احمد خان صاحب کی بیٹی عزیزہ ثنیہ خان بعمر پونے تین سال بعارضہ برین ٹیومر (Brain Tumor) تقریباً ڈیڑھ ماہ کی تکلیف دہ بیماری کے بعد مورخہ 10 مئی 2005ء کو وفات پا گئی۔ نماز جنازہ مورخہ 12 مئی 2005ء کو امریکہ میں Michigan کے شہر Troy میں مقامی صدر محترم ناصر ملک صاحب نے پڑھائی اور وہیں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر اور ہمت عطا فرمائے اور بچی کے نعم البدل سے نوازے۔ آمین

نوعمر کھلاڑی کا نمایاں اعزاز

☆ مکرم شمیم پرویز صاحب سینئر نائب صدر ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ 12 تا 14 مئی 2005ء اسلام آباد سپورٹس کمپلیکس کے حمیدی ہال میں زیر انتظام پاکستان سپورٹس بورڈ بین الصوبائی بیڈمنٹن جونیئر نیشنل چمپیئن شپ منعقد ہوئی۔ جس میں صوبہ پنجاب، سندھ، سرحد، بلوچستان کے علاوہ آزاد کشمیر، فاٹا اور اسلام آباد کی سترہ سال سے کم عمر پانچ پانچ کھلاڑیوں کی منتخب ٹیموں نے حصہ لیا۔ یہ مقابلہ جات ٹیم ایونٹ کی بنیاد پر ہوئے۔ صوبہ پنجاب کی ٹیم اس ٹورنامنٹ کی فاتح اور چمپیئن شپ ٹرافی کی حقدار قرار پائی۔ پنجاب کی اس فاتح ٹیم میں ایوان محمود سپورٹس کلب ربوہ کے ایک پندرہ سالہ ہونہار کھلاڑی عزیزم اسامہ شمیم احمد بھی شامل تھے۔ عزیزم اس ٹورنامنٹ کے سب سے کم عمر اور واحد احمدی کھلاڑی تھے۔ آپ کی اس ٹورنامنٹ میں اپنی ٹیم کی کامیابی کے لئے نمایاں کارکردگی پر ڈائریکٹر جنرل پنجاب سپورٹس بورڈ نے دو ہزار روپے نقد خصوصی انعام کا اعلان کیا۔ موصوف نے اس امر کا خاص طور پر اظہار کیا کہ یہ نمایاں کامیابی حضور انور کی خصوصی دعاؤں کی برکت سے حاصل ہوئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم کے ساتھ یہ کامیابی اس کے لئے آئندہ مزید نمایاں اور بہترین کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ارشد فاروق صاحب سابق چیف ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم شاہد مشتاق صاحب لاہور کی والدہ محترمہ خالدہ مشتاق صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب بعمر 75 سال 8 مئی 2005ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ مرحومہ نے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم فضل وہاب صاحب کراچی سے تحریر کرتے ہیں کہ میری نسبتی ہمشیرہ محترمہ اقبال اختر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب مورخہ 6 مارچ 2005ء کو انتقال کر گئیں۔ آپ مکرم سیٹھ خیر الدین صاحب بھٹی کے ہاں 1940ء میں پیدا ہوئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں لہٰذا جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگاری چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع چکوال اور جہلم کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم منصور احمد کاہلوں صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے کزن مکرم بشیر احمد باجوہ صاحب دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں جو مانچسٹر ہسپتال لندن میں زیر علاج ہیں اور بہت کمزوری ہے احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔ مئی 2005ء

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:04

پرنٹڈ لان وکاٹن لان کڑھائیوں کے ملبوسات کا سب سے بڑا مرکز
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس نزد سروس شوز ریلوے روڈ ربوہ
فون 047-6212310 فون موبائل 0333-6702690

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد واپجنسی صوفی گھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی مملی ڈائزکو کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

Woodsy... Chiniot Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

فوری ضرورت
انٹرنل آڈیٹر: ایسے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں جنہوں نے کسی معروف (CA) فرم میں (B.Com) یا ٹریننگ کی ہو۔ جو کسی انڈسٹری میں اس پوزیشن میں پانچ سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔
سینئر اکاؤنٹنٹ: ایک تجربہ کار سینئر اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو گریجوایٹ اور کم از کم پانچ سالہ تجربہ اس پوزیشن میں رکھتے ہوں۔
صحت مند ریٹائرڈ افراد بھی Apply کر سکتے ہیں۔
ٹیکسٹائل میں مہارت رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی
ہر دو امیدواران درج ذیل پتہ پر اپنا (CV) مع فوٹو اور حاصل کردہ موجودہ تفصیل جلد از جلد بھجوائیں۔
ڈائریکٹر: رحمت ٹیکسٹائل پرائیویٹ لمیٹڈ
29 کلومیٹر جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

C.P.L 29FD